کی وفاقی ریاست ہیسن میں قادیانی جماعت (جماعت احمدیہ) کو عیسائی کلیساؤں اور یہودی تنظیموں کی طرح ریاستی قانون کے تحت قائم ادارے کے طور پر تسلیم کرلیا گیا ہے۔اخبار کے مطابق وفاقی ریاست بون میں جہاں جرمنی میں آباد جماعت قادیانی کے پیروکاروں کی اکثریت مقیم بتائی جاتی ہے۔ جماعت کو ایک پبلک کارپوریٹ کی حیثیت سے اپنے ارکان سے ٹیکس وصول کرنے، اپنے ملازمین کے برابر درجہ دینے اور عبادت گاہیں قائم کرنے جیسے قانونی حقوق حاصل ہو گئے ہیں۔ دوسری اخباری اطلاع کے مطابق: ''جرمنی نے پہلی بار اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے مکاتب میں اسلام کی بھی تدریس کرے گا۔اسلامی نصاب تیار کرنے کے لئے اس نے مسلمانوں کی مختلف تنظیموں سے رابطہ کیا۔اس نصاب کی تیاری کے لئے ترکوں کی ایک بڑی تنظیم اور جماعت احمدیہ (قادیانی جماعت) نے اپنی خدمات پیش کیں۔ چنانچہ ان دونوں کو اسلامی نصاب تیار کرنے کا کنٹریکٹ مل گیا۔اس پر جماعت احمدیہ نے اپنی کامیاب پالیسی پر خوشی کے ڈھول بجائے۔ادھر ہماری کسی مذہبی تنظیم نے اس جرمن اشتہار کو پڑھا اور نہ سفارت خانہ نے یہ زحمت گوارہ کی کہ اپنی حکومت کو اس جرمن پالیسی سے آگاہ کرے۔یعنی سانپ تو گزر چکا۔سفارت خانہ اب لکیر پیٹ رہا ہے۔ والسلام ....قاضی محمد یعقوب

● مغربی فکر اور فلسفہ سے آگاہی

پورے عالم اسلام میں علمی سطح پر یاست کی کیفیت طاری ہے اہل علم مفقود ہو رہے ہیں اور جو رہ گئے ہیں بیشتر وسائل سے محروم ہیں یا ان کی منزل کچھ اور ہے کچھ اہل علم مناصب کے دوڑ میں شریک ہیں یا ٹی وی چینلوں کے غبار میں گم ہو گئے ہیں' لکھنے لکھانے کی روایت تیزی سے دم توڑ رہی ہے۔اس دور میں کوئی کتاب' کوئی رسالہ ایسا نہیں ہے جو نسیم صبح کے خوشگوار جھونکے کی طرح دل و دماغ کو معطر کر سکے۔رسائل کی اس بھرمار میں اگر دیکھا جائے تو ہمارے رسائل عہد حاضر میں امت مسلمہ کو درپیش زندہ مسائل سے لاتعلق رہتے ہیں اور بعض رسائل تو مغرب کی آب یاری کے لئے وقف ہیں اور ہمارے دینی رسائل و جرائد میں تو مغربی فکر وفلسفہ کے حوالے سے مضامین کی تشنگی محسوس کی جارہی ہے۔المیہ یہ ہے کہ مغرب ہم سے بخوبی آگاہ ہیں لیکن ہم مغرب اور فکر مغرب سے بالکل ناآشنا جس دن علماء کرام نے مغربی فکر وفلسفہ پڑھ لیا اور اہل علم نے اس کے رَدونقد پر کام شروع کیا تو وہ دن جدیدیت پسندوں کیلئے بے پناہ خوف حزن و ملال اور الم کا دن ہوگا۔امید ہے آپ اپنے رسالہ میں مغربی فکر وفلسفہ کے حوالے سے گرانقدر مضامین شائع کر کے قارئین کو روشناس کرائیں گے اور امت مسلمہ پر احسان بھی ہوگا۔

والسلام ....محمد اسلام حقانی

■ ■ ■